

143815- کیا یہ ٹھیک ہے کہ اگر عورت گھر میں اپنے بالوں کو کھولے تو شیطان اس کے بالوں سے کھیتا ہے؟

## سوال

کچھ لوگوں سے میں نے سنا ہے کہ عورت کے لیے ہر وقت بال کھلے رکھنا اچھی بات نہیں ہے، چاہے عورت گھر میں ہو اور چاہے اکیلی ہی کیوں نہ ہو، اس کی وجہ یہ بتلاتے ہیں کہ اگر بالوں کو باندھا نہ گیا ہو تو شیطان اس کے بالوں سے کھیلتا ہے۔ اس کی کیا حقیقت ہے؟ میں نے جب سے یہ بات سنی ہے اس وقت سے اپنے بالوں کو باندھ رکھتی ہوں، چاہے بال گلیے بھی ہو تو بھی باندھ کر رکھتی ہوں۔

## پسندیدہ جواب

عورت اپنے محروم رشتہ داروں اور خواتین کے سامنے بالوں کو کھو لے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اور چاہے اکیلی بھی ہو تو تب بھی کوئی حرج نہیں، یہ بات تو اہل علم کے ہاں متفقہ طور پر مسلمہ ہے، مسلمان خواتین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زنا نے سے لے کر اب تک اس پر عمل پیرا ہیں۔

یہ دعویٰ کرنا کہ عورت اگر اپنے بالوں کو گھر میں کھولتی ہے تو شیطان اس کے بالوں سے کھیلتا ہے، تو یہ جھوٹا دعویٰ ہے، اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، حدیث یا اقوال سلف میں اس کا کہیں ذکر نہیں ہے، اس لیے یہ دعویٰ کرنا جائز نہیں ہے، نہ ہی ایسی بات کو لوگوں کے درمیان بیان کرنا جائز ہے؛ کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

{وَلَا تَقْفَتْ نَالِئِنْ لَكَ پَهْلُمَ إِنَّ الشَّنْعَ وَالْأَبْسَرَ وَالْمُؤَدَّبُ كُلُّ أُولَئِكَ كَانُ عَنْهُ مَسْنُواً}.

ترجمہ: ایسی بات کے پیچے مت لگ جس کے متعلق تجھے علم نہیں ہے؛ یقیناً ساعت، بھارت، اور دن ان تمام چیزوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ [السراء: 36]

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال یوچھا گیا:

جب کوئی موزن نماز کے لیے اذان دے، اور کسی عورت کے بال اپنے ذاتی گھر میں یا اہل خانہ کے ساتھ، یا پڑوسیوں کے گھر میں ہوتے ہوئے کھلے ہوں، وہاں پر اسے محروم مردوں اور خواتین کے علاوہ کوئی اور نہ دیکھ رہا ہو تو کیا یہ حرام عمل ہے؟ اور جب تک اذان ہوتی رہتی گی اس وقت تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہیں گے؟

تو انہوں نے جواب دیا:

یہ بات صحیح نہیں ہے، چنانچہ اگر عورت کو کوئی اجنبی نہ دیکھ رہا ہو تو اسے بال کھولے رکھنے کی اجازت ہے چاہے موزن اذان دے رہا ہو، تاہم عورت جب نماز ادا کرے گی تو پھر اپنے پہرے کے علاوہ مکمل جسم کو ڈھانپے گی، نماز کی حالت میں متعدد اہل علم نے اپنی تخلیقوں اور قدموں کو بھی کھلارکھنے کی اجازت دی ہے، لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ انہیں بھی ڈھانپ لے، صرف چہرہ کھلارکھنے کی اجازت ہے۔ یہ صورت میں ہے جب اس کے آس پاس اجنبی لوگ نہ ہوں، چنانچہ اگر اجنبی لوگ موجود ہوں گے تو اس پر چہرہ بھی ڈھانپ کر رکھنا لازمی ہے، کیونکہ اجنبی لوگوں کے سامنے چہرہ کھونا جائز نہیں، صرف خاودم اور محروم مردوں کے سامنے جائز ہے۔ "ختم شد

"مجموع فتاوی و رسائل ابن عثیمین" (12/202)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ